

کا عملہ کئی افراد پر مشتمل تھا۔ دو مدرس، ایک محاسب، ایک باورچی، ایک خادم، ایک چوکیدار اور ایک صفائی والا۔ آخر انجام یہ ہوا کہ ۳/ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو مولانا مودودی، مولانا اصلاحی اور میاں طفیل محمد صاحب گرفتار کر لئے گئے۔ اور مرکز میں اس خلاء کو پُر کرنے کے لئے راقم الحروف اور غازی صاحب کو لاہور منتقل ہونا پڑا۔ اتنی تفصیل لکھ دی گئی ہے تاکہ پورا پس منظر واضح ہو جائے۔ یعنی یہ درسگاہ اس بنا پر ختم ہو گئی کہ مولانا اور ان کے ساتھی گرفتار کر لئے گئے تھے نہ کہ سیاسی مصروفیات بڑھانے کی بنا پر۔

والسلام

عبد الغفار حسن، اسلام آباد

بقیہ : تعمیر شخصیت اور فلاح انسانیت

ظہور دل میں ہونے لگتا ہے۔ لہذا زبان سے نکلنے والے کلمات بد ہوں تو دل میں بدی کی تاریکی چھا جاتی ہے اور جب زبان سے کلمات حق نکلتے ہیں تو دل میں حق کی روشنی پھیل جاتی ہے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ارشاد ہے :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝﴾

(الاحزاب : ۷۰)

”اے ایمان والو! اللہ (کی نافرمانی) سے بچو اور سیدھی سیدھی بات کہو۔“

نبی پاک ﷺ نے زبان کی حفاظت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

”جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔“ (۳۱)

(نوٹ : اس مضمون کے مصادر و مراجع اور حواشی دوسری قسط کے آخر میں، مضمون مکمل ہونے پر، ملاحظہ فرمائیں۔)



جَوَامِعُ الْكَلِمِ

محمد عربیؐ کا ایک عظیم الشان خطبہ، جو آپؐ نے تبوک کے میدان میں تیس ہزار صحابہ کرامؓ کی موجودگی میں رجب ۹ھ میں دیا۔ ”جوامع الکلم“ پر مشتمل یہ خطبہ امت مسلمہ کے لئے زندگی کے تمام اجتماعی و انفرادی پہلوؤں کے اعتبار سے روشنی کا مینار ہے۔ یہ خطبہ صحیح مسلم کی ایک طویل حدیث میں مروی ہے۔

أَمَّا بَعْدُ :

إِنَّمَا الْكَلِمَةُ ثَلَاثَةٌ :

فَإِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ

یقیناً سچائی میں ہر کلام سے بہتر اللہ کی کتاب قرآن مجید ہے۔

وَأَوْثَقُ الْغُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى

مضبوط ترین سہارا تقویٰ کا کلمہ ہے۔

وَحَيْرُ اللَّيْلِ مِلَّةُ إِبْرَاهِيمَ

سب دینوں سے بہتر دین حضرت ابراہیمؑ کا دین (اسلام) ہے۔

وَحَيْرُ الشُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ

سب طریقوں سے بہتر محمدؐ (ﷺ) کا طریقہ ہے۔

وَأَشْرَفُ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللَّهِ

سب باتوں پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کو شرف حاصل ہے۔

وَأَحْسَنُ الْقَصَصِ هَذَا الْقُرْآنُ

سب بیانات سے بہتر قرآن مجید ہے۔

وَحَيْرُ الْأُمُورِ عَوَازُ مَهَا

بہترین کام وہ ہے جس میں اولوالعزمی ہو۔

وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا

بدترین کام بدعت (دین میں از خود نکالے ہوئے کام) ہیں۔

وَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى الْأَنْبِيَاءِ

تمام راستوں سے بہترین پیغمبروں کا راستہ ہے۔

وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ

سب موتوں سے بہتر شہیدوں کی موت ہے۔

وَأَعْمَى الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدَى

بہترین گمراہی (بے راہی) گمراہی کے بعد گمراہی ہے۔

وَحَيْرُ الْأَعْمَالِ مَا نَفَعَ

سب عملوں میں بہتر وہ عمل ہے جو نفع دینے والا ہو۔

وَحَيْرُ الْهُدَى مَا اتَّبَعَ

بہترین ہدایت وہ ہے جس پر عمل کیا جائے۔

وَشَرُّ الْعَمَى عَمَى الْقَلْبِ

بدترین اندھا پن دل کا اندھا پن ہے۔

وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلَى

اونچا ہاتھ (دینے والا) پست ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔

وَمَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَالْهَي

تھوڑی چیز جو کفایت بھی کرے اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور انسان کو غفلت میں ڈالے۔

وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِينَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ

بدترین معذرت وہ ہے جو مرنے کے وقت کی جائے۔

وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

بدترین ندامت وہ ہے جو قیامت میں ہوگی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَأْتِي الْجُمُعَةَ إِلَّا دُبْرًا
بعض لوگ جمع میں تو آتے ہیں لیکن بہت دیر کر کے آتے ہیں
(انہیں اس روش کو ترک کرنا چاہئے)

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ إِلَّا هَجْرًا
ان میں سے بعض مسلمان وہ ہیں جو کبھی کبھی خدا کو یاد کرتے ہیں۔
وَمِنَ أَكْثَرِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذَّابُ
سب گناہوں سے بدتر جھوٹی زبان ہے۔

وَخَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ
بہترین تو نگری دل کی تو نگری ہے۔

وَخَيْرُ الرِّيَاضِ تَقْوَى
سب سے بہتر ریاضہ (توسلہ) (توشہ سفر) تقویٰ ہے۔

وَرَأْسُ الْحَكَمِ مَخَافَةُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ
سب سے بڑھ کر دانائی یہ ہے کہ انسان اللہ سے ڈرتا رہے۔

وَخَيْرُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوبِ الْيَقِينُ
دلنشین ہونے کے لئے بہترین چیز یقین ہے۔

وَالْإِزْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ
شک پیدا کرنا کفر کی نشانی ہے۔

وَالْتِيَا حَةً مِنَ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ
مردے پر آہ و بکا کرنا جاہلیت کا کام ہے۔

وَالْعُلُولُ مِنْ حَزَرِ جَهَنَّمَ
خیانت کرنا عذاب جہنم کا سامان ہے۔

وَالشُّكْرُ كَثَى مِنَ النَّارِ
نشہ کرنا دوزخ کی آگ کا داغ لگوانا ہے۔

وَالشَّعْرُ مِنَ الْإِلَيسِ

(برے) اشعار کنایہ ذہنا شیطان کی طرف سے ہے۔

وَالْحَمْرُ جَمَاعُ الْإِثْمِ

شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے۔

وَشَرُّ الْمَأْكَلِ مَالُ الْيَتِيمِ

بدترین کھانا یتیم کا مال کھانا ہے۔

وَالسَّعِيدُ مَنْ وَعَظَ بِغَيْرِهِ

سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

اصل بد بخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی سے بد بخت پیدا ہوا ہو۔

وَأَنَّمَا يَصِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَوْضِعٍ أَرْبَعَةَ أَذْرُعٍ

یاد رکھو! تمہارا انجام کار چار ہاتھ کی (تنگ و تاریک) قبر ہے۔

وَالْأَمْرُ إِلَى الْآخِرَةِ

پھر اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے۔

وَمَلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهُ

عمل وہ اچھا ہے جس کا انجام اچھا ہو۔

وَشَرُّ الرُّؤْيَا رُؤْيَا الْكَذِبِ

بدترین خواب وہ ہے جو جھوٹا ہو۔

وَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ

جو بات ہونے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

وَسَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے۔

وَقَتْلُهُ كُفْرٌ

اس کو قتل کرنا کفر ہے۔